رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | بدھ ۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ | ۱۰ نبوت ۱۳۶۱ ہش | ۱۰ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۸ نبوت / نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت سر درد اور ہائی بلڈ پریشر کے باعث ناساز ہے احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

- خاکسار تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (آدم خاں امیر ضلع مردان)
- خاکسار کو پیشاب رُکنے کی تکلیف لاحق ہو گئی ہے۔ پیشاب کے ساتھ خون بھی آ رہا ہے ہسپتال میں داخل ہوں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد زائد قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ)

عاجزانہ دعاؤں اور عبادات کے رُوح پرور ماحول میں تین دن جاری رہنے کے بعد

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۲۵ واں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

صد سالہ احمدیہ جوبلی تک ۱۰۰ ملکوں میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنا ہے

تبلیغ ہر احمدی کا کام ہے اور اس میں ہر احمدی کو حصہ لینا پڑے گا

تبلیغی جہاد کا جو طریق حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا وہی اختیار کرنے سے کامیابی ہو گی

دیکھتے ہی دیکھتے اللہ کی تائید کے ساتھ دنیا کی ساری بستیاں احمدی ہو جائیں گی۔ (انشاء اللہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا خلاصہ

ربوہ: ۷ نبوت / نومبر۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پچیسواں سالانہ اجتماع آج یہاں دن کے ایک بجے نہایت درجہ کامیابی و کامرانی سے اختتام پذیر ہو گیا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب اور دعا سے اجتماع کا اختتام فرمایا۔ حضور نے اپنے خطاب میں احباب جماعت احمدیہ کو متوجہ فرمایا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کا مبارک موقعہ آنے تک ایک سو ممالک میں جماعت احمدیہ کا جھنڈا گاڑنا ہے۔ اس لئے سو ممالک میں جماعت احمدیہ کے کامیاب مشن قائم ہونے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا تبلیغ ہر احمدی کا کام ہے اس میں ہر احمدی کو حصہ لینا پڑے گا اور تبلیغ کے جہاد میں جو طریق حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں انہی کو اختیار کرنا ہو گا۔ حضور نے فرمایا دیکھتے ہی دیکھتے اللہ تعالیٰ کی تائید کے ساتھ دنیا کی ساری بستیاں احمدی ہو جائیں گی اور احمدیت کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا انشاء اللہ۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع انصار اللہ کا اختتامی خطاب فرمانے دن کے گیارہ بجکر ۲۷ منٹ پر مقام اجتماع (صحن مسجد اقصیٰ) میں تشریف لائے۔ مسجد کا سارا صحن اور اردگرد کی جگہیں انصار خدام اور دیگر زائرین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں۔ کل حاضری کا اندازہ ۱۱ ہزار نفوس سے زائد تھا۔

حضور کی آمد پر ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف نے سٹیج سے نعرے لگوائے۔ انصار اور دیگر احباب کرام نے پورے جذبہ و جوش سے ان نعروں کا جواب دیا۔ تقریب کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا نے کی اس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام ؎

"کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح"

ترنم سے سنایا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے محترم ثاقب زیروی صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ "لاہور" کا نام پکارا۔ انہوں نے اپنی تازہ نظم بعنوان "ہم دیوانے" اپنے مخصوص اور معروف ترنم میں پڑھی اس کا مطلع تھا

دیوانے بھلا کب رکتے ہیں رستے میں کھڑی دیواروں سے
ہم ہنستے کھیلتے گذریں گے طوفانوں سے منجدھاروں سے

ان کو ان کے دو اشعار پر بہت داد ملی۔ ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ذکر تھا۔ اکثر سامعین کے یہ اشعار سن کر آنسو نکل آئے۔ کئی کی تو ہچکیاں بندھ گئیں۔ اشعار یہ تھے۔

افلاک پہ روح ناصر دیں جھوم اٹھی فرط مسرت سے
جب آئی نوید فتح و ظفر اسپین کے لالہ زاروں سے
ثاقب یہ کرم بھی کیا کم ہے ناصر جو لیا طاہر بخشا
ورنہ دیوانے مر جاتے سر ٹکرا کر دیواروں سے

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کا آغاز بارہ بجکر چار منٹ پر فرمایا۔ اور ایک بجے کے قریب اختتام فرمایا۔ اس طرح سے حضور ایدہ اللہ نے قریباً ایک گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان اور کرم ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا یہ اجتماع خدا کے فضل سے بڑا کامیاب رہا اور پہلے اجتماع سے بڑھ کر رہا۔ افتتاحی اجلاس میں اگرچہ کچھ کمی محسوس ہوئی تھی مگر آخری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر لحاظ سے حاضری پچھلے سال کی نسبت زیادہ ہے امسال کل ۹۴۳ مجالس پاکستان اور ۹ مجالس ممالک بیرون شامل ہوئیں جبکہ پچھلے سال یہ تعداد ۸۴۲ تھی۔ اس طرح سے امسال ۱۱۰ مجالس کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سال انصار کی تعداد پچھلے سال سے ۷۰۰ بڑھ کر ہے۔ جبکہ زائرین کی تعداد ۱۱۳۸ زیادہ ہے۔ حضور نے فرمایا انصار کی تعداد میں اضافہ تو انصار اللہ کی کوشش کا نتیجہ ہو سکتا ہے لیکن زائرین کی تعداد میں جو اضافہ ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت میں عمومی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ ولولہ ہے اور دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان ہے اور اس کے فضلوں سے امید ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ ہی پہلے سے آگے بڑھاتا رہے گا۔

سائیکل سوار

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سائیکل پر سوار ہو کر سالانہ اجتماع انصار اللہ میں شامل ہونیوالوں کی تعداد میں اس سال بہت نمایاں کامیابی ہوئی ہے۔ اس سے پہلے کبھی اتنی تعداد میں انصار سائیکل پر نہیں آئے۔ گذشتہ سال ۸۲ سائیکل سوار آئے جبکہ امسال ان کی تعداد ۱۹۷ ہے۔ ان میں سے ایک انصار بزرگ کی عمر ۸۰ سال ہے وہ چک چھور ضلع شیخوپورہ سے ربوہ تک سارا راستہ ٹھیک آئے مگر ربوہ کے پاس آکر پل کی چڑھائی پر رک گئے۔ ان سے آگے نہ جایا جاتا تھا ان کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم آپ کو اترنے نہیں دیں گے چنانچہ ان کے ساتھیوں نے انہیں سائیکل پر بٹھا کر دھکا لگایا اور چڑھائی پار کروا دی۔ حضور نے دوسرے بزرگ کا بھی ذکر کیا جن کی عمر ۷۵ سال ہے اور جو تھرپارکر سے آئے ہیں اور بتایا کہ انہوں نے ایک دن میں ۱۱۰ میل کا سفر بھی طے کیا ہے۔ حضور نے یہ دلچسپ بات بھی بتائی کہ ان کے ساتھ جو نوجوان نومسلم آئے انہوں نے بتایا کہ روانہ ہونے سے پہلے انہوں نے اس انصار بزرگ کے گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا باباجی! کبھی گھٹنوں میں درد ہوئی ہے؟ بزرگ نے جواب دیا "کبھی ہٹی ہی نہیں" اس پر اس نوجوان نے بزرگ کے ساتھ اتنا لمبا ۷۵۰ میل کا سفر طے

مسلسل صفحہ ۲ پر

سپینش سب کیلئے!

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ امور طلباء کے زیر اہتمام سپینش زبان سکھانے کی کلاس ہفتہ ۱۳ نومبر سے شروع کی جا رہی ہے۔ خواہشمند اپنا نام معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو لکھوا دیں۔

(مہتمم امور طلباء)

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے پر ہچکچاہٹ ظاہر کی مگر ان کے ناظم ضلع انصار اللہ نے اس نوجوان کو کھڑے پاؤں تیار ہونے کا حکم دیا اور اسکے بعد ہوا یہ کہ بزرگ نے بتایا کہ سارا راستہ انکے گھٹنے میں درد ہوئی ہی نہیں اور بلکہ اس نوجوان کو ہوتی رہی اور وہ راستے بھر تیل کی مالش کرتا آیا۔

حضور نے فرمایا جب انصار جوان ہونے کا ارادہ کریں تو خدا کے فضل اس طرح شاملِ حال ہوتے ہیں۔

دورۂ یورپ کا ذکر

حضور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ یورپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم جہاں کہیں بھی گئے پریس کانفرنسوں میں خمینی صاحب کا ضرور ذکر ہوتا۔ دراصل وہاں کا پریس ان کی نہایت بھیانک تصویر کھینچتا ہے اور کہتا ہے کہ اتنا ظلم ہو رہا ہے ایران میں کہ شاہ کے زمانے کے مظالم کی کوئی حیثیت ہی نہیں رہی پھر وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ خمینی اسلام کا نمائندہ ہے اور یہ سب کچھ اسلام کے نام پر ہو رہا ہے یورپ کا پریس چاہتا تھا کہ میں خمینی صاحب کے خلاف کوئی بات کروں تو یہ سارے یورپ میں اسے اچھالتے پھریں اور اگر اس کی مخالفت نہ کروں بلکہ تائید کروں تو یورپ یہ سمجھے کہ یہ بھی اسی قسم کا اسلام ہے جیسا خمینی کا ہے اور اس اسلام سے یورپ کو کوئی دلچسپی نہیں۔

حضور نے فرمایا میں نے اس سوال کا جو جواب دیا اس کا ذکر یہاں اس لیے کر رہا ہوں کہ اس میں بعض تبلیغی حکمتیں ہیں۔ حضور نے فرمایا میں نے یہ جواب دیا کہ خمینی کے مظالم کی داستانیں اچھالتے ہوئے یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ مسلم قوم اور اس کے لیڈر الگ اور اسلام علیحدہ ہے ضروری نہیں کہ اس کی تعلیم پر سارے لیڈر کاربند ہوں۔ اگر آپ اسلام پر کوئی اعتراض کرنا چاہتے ہیں تو اس کی تعلیم کی رُو سے کریں۔ آپ اسلامی تعلیم کی بات کریں۔ آپ نے جو باتیں خمینی صاحب کے متعلق پیش کی ہیں ہم نہیں جانتے ان کی حقیقت کیا ہے اسلام کی تعلیم نے مجھے منع کیا ہے کہ یکطرفہ فیصلہ کروں اس لیے میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کر سکتا۔

حضور نے فرمایا میں نے انہیں یہ بھی کہا کہ اگر آپ کی باتیں تسلیم بھی کر لی جائیں کہ خمینی ظالم ہے تب بھی آپ کو اعتراض کا حق نہیں۔ آپ اپنی تاریخ کو بھلا کر کیسے اعتراض کر سکتے ہیں۔ ماضی میں آپ کے ایک ملک کی ایک ملکہ نے ۵ ہزار معصوم عورتوں کو زندہ آگ میں جلوا دیا تھا یہ الزام لگا کر کہ وہ جادوگرنیاں ہیں حالانکہ وہ چیختی چلاتی رہیں کہ ہم جادوگرنیاں نہیں ہیں۔ پھر سپین کی تاریخ ہمارے سامنے ہے ایسے ایسے دردناک مظالم عیسائیوں نے عیسائیوں پر کئے ہیں کہ اس تاریخ کے مطالعے سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جرمنی کی تاریخ گواہ ہے کہ سارے چرچ کی کوششیں جرمنوں کو عیسائی بنانے کی ناکام ہو گئیں تو تلوار کے زور سے ایک ایک جرمن کو عیسائی بنایا گیا۔ ایک بھی جرمن خود عیسائی نہیں ہوا۔ اگر آپ کی بات کو صحیح مان لیا جائے تو اسلام میں تو صرف ایک خمینی پیدا ہوا ہے آپ کے گریبان میں تو ہزاروں خمینی ہیں۔ آپ کو کسی خمینی کو مطعون کرنے کا کوئی حق نہیں۔

حضور نے فرمایا جب میں یہ ساری تفاصیل بیان کرتا تھا تو صحافیوں اور دانشوروں کے سر جھک جاتے تھے۔ کسی بھی مجلس میں ایک دفعہ بھی نہیں ہوا کہ یہ جواب سنکر ان کی گردنیں نہ جھک گئی ہوں۔

حضور نے فرمایا لیکن ہمارا مقصد تو دل جیتنا ہے۔ کسی کو شکست دینا تو نہیں، لیکن بعض اوقات دلوں کو موڑنے کے لیے ایک احساس شکست پیدا کرنا پڑتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ کسی طرح سے ان کے دل اسلام کی طرف آجائیں۔ چنانچہ میں اس بات کو یہاں پر ختم نہیں کرتا تھا اور پھر اس بات کی طرف لوٹتے ہوئے کہتا تھا کہ اسلامی اخلاق اور آپ کے اخلاق میں یہی تو فرق ہے کہ آپکے قول کے بموجب ایک خمینی آیا اور آپ سارے عالم اسلام کو مطعون کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس آپ کے ہزارہا خمینی ہیں مگر ہم نے ایک بار بھی اس بات کو بنیاد بناتے ہوئے عیسائیت کے خلاف کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالا۔ اس لیے کہ اسلام یہ کہتا ہے کہ قصور عیسائیت کا نہیں قصور تو اس فرد کا ہے ساری دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ مذہب عیسائیت نے کبھی ظلم کا پرچار نہیں کیا۔

حضور نے فرمایا جب میں یہ بات کہتا تو ان کا احساسِ شکست طمانیت میں بدل جاتا اور اس طرح سے اسلام کی تعلیم کی حکمت بھی ان کے دل میں گھر کر جاتی۔ حضور نے فرمایا بعض دفعہ غیرت کا یہ تقاضا ہوتا ہے کہ جوابی حملہ کیا جائے جب اسلام پر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملے کئے جائیں تو ان کو بعض دفعہ سخت جواب دینا غیرت کا تقاضا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے یہی طریق اختیار کیا کہ تم کس منہ سے اعتراض کرتے ہو۔ آپ نے عیسائیوں کو سخت جواب بھی دیئے تاکہ ان کے دل کو تکلیف پہنچے تو انہیں احساس ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کر کے انہوں نے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں پر کیا ظلم کیا۔

حضرت مسیح موعود کا طریقِ تبلیغ

حضور نے حضرت مسیح موعود کے تبلیغی جہاد کا طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود بار بار مسیح کو بچاتے رہے اس کی پاکیزگی بھی بیان کرتے رہے کہ یہ قرآن کا مسیح ہے اور جو یسوع تم اور تمہاری بائبل پیش کرتی ہے جس کا عملاً کوئی وجود نہیں وہ تو یوں تھا۔ یوں تھا ـــــ حضور نے فرمایا یہ ہے جہاد کا وہ حسین ترین اسلوب کہ جب آپ اس بنیادی ہتھیار سے مسلح ہو کر نکلیں گے تو شکست کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حملے کا جواب بعض دفعہ حملے سے بھی دینا پڑتا ہے، صرف دفاع پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا۔ حضور نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود سے پہلے مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان یکطرفہ مقابلہ ہوتا رہا۔ مخالفین سخت گند اچھالتے تھے اور کوئی مسلمان جا کر انہیں چاقو مار آتا تھا اور لوگ سمجھتے تھے کہ مسلمانوں کے پاس اس کا جواب کوئی نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے آکر مقابلے کا رنگ ہی بدل دیا۔ آپ نے للکار کر کہا کہ اب میں حملہ کروں گا اور خدا کے شیر کی طرح حملہ کروں گا اور دیکھوں گا کہ تم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کر کے کیسے بچ کے جاتے ہو مگر حضرت مسیح موعود کو جو کبھی لڑائی لڑنا پڑی وہ جن مسلمانوں کی حمایت میں لڑ رہے تھے وہی ان کی پشت سے حملہ آور ہو گئے اور اسی طرح آپ نے ساری عمر مجاہدانہ زندگی بسر کی۔

حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے جہاد کے جو طریق بتائے ہیں ان کو چھوڑ کر نہیں لڑنا۔ یہی چھوٹے چھوٹے گُر مجھے اس سفر میں کام آئے ہیں۔ دنیا میں کسی طرح سے اسلام پر حملہ ہو وہ طریق جواب کا اختیار کرو جو مسیح موعود نے کیا اس سے باہر جانے کی ضرورت ہی نہیں۔

تبلیغ کا عالمی منصوبہ

حضور نے فرمایا دوسرا حصہ جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں ایک کا تعلق ان ذمہ داریوں سے ہے جو مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے نتیجہ میں خصوصیت کے ساتھ ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ ہمارا یہی مقصود نہیں تھا کہ ایک مسجد بنا کر چھوڑ دی جائے اور ساری دنیا میں شور مچا لیا جائے کہ فتح ہو گئی۔ یہ تو جنت الحمقاء میں بسنے والی بات ہے۔ سپین میں یہ سوال ہوا کہ آپ اگلی مسجد کہاں بنائیں گے تو میں نے جواب دیا کہ پہلے میں اس مسجد کے لیے نمازی بناؤں گا اور جب وہ اتنے ہو جائیں گے کہ یہ مسجد ان کے لیے ناکافی ہو جائے گی اور اس کی دیواریں پھٹنے لگیں گی تو اس کو بھی وسیع کریں گے اور نئی مسجدیں بھی بنائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اسی مقصد کے تحت میں نے مختلف پروگرام یورپ میں احباب کے سامنے رکھے ہیں اور آپ کے سامنے بھی رکھتا ہوں۔

حضور نے فرمایا جس قوم کو مخاطب کرنا ہو سب سے پہلے اس کی زبان آپ کو آنی چاہیئے اس کا طرز، سیاسی رجحانات وغیرہ معلوم ہونے چاہیئے اور پھر بکثرت وہاں پر مبلغ بھیجنے چاہئیں۔ ایک دو، تین مبلغوں سے تو کوئی ملک فتح نہیں ہوتا۔ اس لیے سپین سے مستقلاً رابطے کی ضرورت ہے۔ اور اگر ہم صرف سپین پر ہی اپنی تمام قوتیں صرف کر دیں تو بھی یہ ناکافی ہوگا۔

حضور نے فرمایا:۔

یہ دل سے نکال دیں کہ مبلغ بھجوانا کافی ہے۔ مبلغ صرف جرنیل ہے۔ تبلیغ ہر احمدی کا کام ہے اس میں ہر احمدی کو حصہ لینا پڑے گا۔

حضور نے فرمایا فوجیں خالی جرنیل کے بل پر نہیں لڑا کرتیں۔ دنیا کا سوال نہیں مذہب میں بھی یہی اصول ہے۔ اپنے وقت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بڑھ کر کون مبلغ ہو سکتا تھا۔ مگر جب ان کی قوم نے ان کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا تو خدا تعالیٰ نے کہا کہ فتح تمہارے مقدر میں نہیں۔

حضور نے فرمایا اس لیے جرنیلوں کے ساتھ فوج بھی جانی چاہیے ساری دنیا کے سارے احمدیوں کو وسیع پیمانہ پر اپنی ساری قوتیں اسلام کی تبلیغ کے لیے جھونکنا پڑیں گی۔ اس لیے میں نے یورپ میں سپینش زبان سیکھنے کی تحریک کی ہے۔ ریٹائر ہونے والوں وقف کے لیے نام لکھوانے کو کہا ہے۔ اس کے علاوہ یورپ کے عام احمدیوں کو کہا ہے کہ وہ سپین میں جا کر تبلیغ کے لیے وقفِ عارضی کریں۔ سیر بھی کریں وہ ملک بہت خوبصورت اور سیر کے لیے بہت اچھی جگہ ہے۔ امریکہ اور یورپ کے سیاح سپین کی پُرامن زندگی میں بے چینیاں پیدا کرتے جاتے ہیں۔ آپ صلح اور امن اور محبت کا اسلامی پیغام لے کر جائیں۔ حضور نے بتایا کہ یورپ کے احمدی احباب نے بڑے خوش و خروش سے اس پر لبیک کہا ہے اور وعدے بھی کئے ہیں۔

سپین کے لیے تبلیغی سکیم

حضور نے فرمایا میں تحریک جدید کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ یہاں سے اس پروگرام کو منظم کریں۔ اندلس کی سرزمین کے مختلف حصے بنا کر اس کو مختلف ملکوں میں تقسیم کر دیں کہ فلاں صوبہ فلاں ملک کے ذمے ہوگا اور پھر مقابلہ ہوگا کہ دیکھیں پہلے کون سا ملک اپنا علاقہ احمدیت کے لیے فتح کرتا ہے۔ یہ سارے واقفین رضا کارانہ ہوں گے سلسلہ پر ان کا کوئی بوجھ نہیں ہوگا۔ ان واقفین کی مدد کے لیے یہ سکیم ہے کہ مبلغ سپین (مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر۔ ناقل) کے بیٹے منصور احمد جو بڑی شستہ سپینش جانتے ہیں اور بڑی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں ان کو سوال و جواب کی طرز پر موثر مضمون تیار کر کے دیا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ سپینش زبان میں اس کی پانچ چھ کیسٹیں تیار کر دیں۔ اس کیسٹ کی کاپیاں تمام یورپ کے مشنوں کو پہنچا دی جائیں۔ واقفین کو زبان سیکھنے میں وقت لگے گا مگر اتنا انتظار کون کرے ہمارا تو حال غالب کے اس شعر کا سا ہے کہ

باقی ص۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا کے مشرقی صوبہ کوفوریڈو (KOFORIDUA) کے ایک گاؤں میں ۱۳ تیرہ افراد کا قبولِ احمدیت

- مکرم مبارک احمد صاحب قمر مبلغ سلسلہ مشرقی صوبہ کوفوریڈو۔ گھانا مغربی افریقہ -

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گھانا کے مشرقی صوبہ کوفوریڈوا کے ماؤکرم (MAFOKROM) نامی ایک گاؤں میں تیرہ ۱۳ افراد نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ مختصر تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ گاؤں مذکور کی کوئین مدر (QUEEN MOTHER) جو گاؤں کی چیف بھی ہے دو ماہ قبل اس نے ایک درخواست مکرم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ گھانا کی خدمت میں بھجوائی تھی جس میں اس نے لکھا تھا کہ ہمارے اس علاقہ میں لوگوں کی طبی سہولت کا کوئی انتظام نہیں ہے اور قریباً بیاسی ۸۲ گاؤں جن کی اندازاً آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے علاج معالجے کی سہولت سے محروم ہیں اور استدعا کی تھی کہ آپ ہمارے اس علاقے میں احمدیہ ہسپتال قائم کر کے ہماری امداد فرمائیں ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

محترم امیر صاحب نے یہ درخواست خاکسار کو بعض ہدایات کے ساتھ بھجوائی تھی کہ جا کر حالات کا جائزہ لے کر رپورٹ کریں۔ چنانچہ خاکسار چند مقامی عہدیداروں کے ہمراہ ۶ اگست کو وہاں گیا اور حالات کا جائزہ لیا گاؤں کی چیف اور سرکردہ افراد نے ۵۰ ایکڑ زمین ہسپتال اور احمدیہ مشن کے پروجیکٹ کے لیے دینے کا وعدہ کیا اور ہر طرح تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقعہ پر خاکسار نے مختصراً جماعت احمدیہ کا تعارف اور اس کی دینی و ملکی خدمات کا بھی ذکر کیا خدا کے فضل و کرم سے اس موقع پر تین افراد نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ اور خواہش ظاہر کی کہ ہمیں اسلام کے بارہ میں کچھ مزید بتایا جائے چنانچہ ان سے طے پایا کہ ۱۱، ۱۲ ستمبر بروز ہفتہ اتوار یہاں آکر آپ کی خواہش کے مطابق اسلام کے بارہ میں مزید بتایا جائے گا۔

۱۲، ۱۳ ستمبر کو لجنہ اماء اللہ ایسٹرن ریجن کا سالانہ اجتماع تھا اس موقع پر ریجن کے چھ سرکلس سے آئے ہوئے دوستوں اور لوکل مبلغین کو بتایا گیا کہ مذکورہ تاریخ ۱۲/۱۱ ستمبر کو ماؤکرم گاؤں پہنچ کر تبلیغی جہاد میں حصہ لیں چنانچہ پروگرام کے مطابق لوکل مبلغین میں سے بعض حضرات اور مختلف جماعتوں سے احباب و مستورات جن کی مجموعی تعداد پچاس کے قریب تھی ۱۱ ستمبر ہفتہ کی دوپہر کو گاؤں مذکورہ پہنچ چکے تھے۔ گاؤں کے لوگوں نے چیف کے ہمراہ استقبال کیا۔ مقامی رواج کے مطابق علیک سلیک کے بعد انہوں نے ہماری رہائش کا انتظام کوکوڈیپارٹمنٹ کے ایک خوبصورت بنگلے میں کیا اسی طرح چیف اور اس کے آدمیوں نے ہمارے کھانے پینے اور دیگر ضروریات کا انتظام کیا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

نماز ظہر اور عصر کے بعد ہمارے احباب و مستورات نے ایک جلوس کی شکل میں گاؤں میں پھر کر مقامی زبان میں دعاؤں اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور درود شریف کے کلمات کا بلند آواز میں ورد کر کے اپنی آمد کا اعلان کیا۔ نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد ساڑھے سات بجے شام سے دس بجے رات تک خاکسار کی صدارت میں پبلک تقاریر منعقد ہوئیں ہمارے لوکل مبلغین نے اپنی مقامی زبان میں بڑے جوشیلے انداز میں مدلل تقاریر کیں وقفہ وقفہ کے ساتھ احباب و مستورات لا الٰہ الا اللہ اور درود شریف اور حمد باری تعالیٰ کے نغمات باآواز بلند پڑھتے رہے میگافون کے ذریعہ آواز دور دور تک پہنچ رہی تھی اور ہزار بارہ سو مردوں عورتوں کا مجمع دو گیس لیمپوں کی روشنی اور کچھ مقامی لالٹینوں کی روشنی میں بیٹھا محو سماعت تھا ساڑھے ۹ بجے پبلک تقاریر کا پروگرام ختم ہوا۔

"ایک بڑے خطرناک سانپ کی آمد"

ابھی سوالات و جوابات کا پروگرام شروع ہونے والا تھا کہ مجمع کے ایک طرف سے سانپ سانپ کا شور بلند ہوا اور آن واحد میں سٹیج کے سامنے کھلی جگہ میں جہاں گیس کی روشنی کافی پڑ رہی تھی قریباً ڈیڑھ پونے دو میٹر لمبا اور تین چار انچ موٹا ایک بڑا خطرناک "ناگ" کھڑا دکھائی دیا فوراً ہی ہمارے نوجوانوں نے ہمت کر کے لاٹھی مار کر اس کا سر کچل دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس موذی نے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا حالانکہ یہ بعض عورتوں و بچوں کے پاؤں سے گزر کر آگے آیا تھا دس پندرہ منٹ کی افراتفری کے بعد دوبارہ مجمع سکون سے بیٹھا تو خاکسار نے حاضرین کو بتایا کہ سانپ کا سر کچلا اور مارا جانا اسلام کی ایک زبردست فتح کی علامت ہے۔ سانپ جسے شیطان بھی کہا گیا ہے بائیبل کی رُو سے آدم و حوا کے زمانے سے اس کی بغاوت اور دشمنی نسلِ آدم سے جاری ہے لیکن انہی آسمانی کتابوں میں یہ وعدہ بھی ملتا ہے کہ آدم ثانی یعنی بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے غلام حضرت مہدی علیہ السلام کے ذریعہ اس سانپ کا سر ہمیشہ کے لیے کچل دیا جائے گا اور شیطان جس نے آدم کی نسل کو اپنے خالق و مالک سے برگشتہ اور دور کیا تھا وہ شکست کھائے گا اور اسلام کے ذریعہ توحید کامل دنیا میں قائم ہوگی اور پھر نسلِ آدم کا اپنے خالقِ حقیقی سے مضبوط رشتہ قائم ہو جائے گا۔ چنانچہ اس علامت کے طور پر آج اللہ تعالیٰ نے آپ سب کو سانپ کے سر کچل دینے کا نظارہ دکھایا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس موقع پر محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دو عورتوں اور ایک مرد نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دوسرے دن ۱۲ ستمبر بروز اتوار صبح ۴ بجے تمام احباب بیدار ہوئے خاکسار نے نماز تہجد باجماعت پڑھائی اس طرح نماز فجر کے بعد قرآن پاک کا درس دیا جس میں تبلیغ اسلام کی اہمیت کو واضح کر کے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی تلقین کی اس کے بعد پانچ نئے شامل ہونے والے دوستوں کی بیعت لی گئی اور بیعت فارمز پُر کروائے حضرت اقدس ..... کی دس شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں جن کا لوکل زبان میں ترجمہ کر کے ان کو سمجھایا گیا۔ ساڑھے سات بجے سے دوبارہ پبلک تقاریر کا پروگرام خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوا لوکل مبلغین نے باری باری نصف نصف گھنٹہ کی چار تقاریر کیں۔ اس کے بعد خاکسار نے حاضرین جنکی تعداد قریباً پانچ سو تھی کو سوالات کا موقع دیا اس پر کچھ لوگوں نے اسلام کے متعلق سوالات کیے جن کا خاکسار نے انگریزی زبان میں جواب دیا اور لوکل مبلغ نے مقامی زبان میں ترجمہ و تشریح کی۔ اس کے بعد مکرم سعید سلیمان لوکل مبلغ نے سیدنا حضرت اقدس ..... کی دس شرائط بیعت اپنی مقامی زبان میں تشریح کے ساتھ بیان کیں اور حضرت اقدس کی تصویر حاضرین کو دکھائی اس کے بعد خاکسار نے دعوت اسلام دی کہ جو لوگ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں وہ اپنا نام درج کرائیں۔ اس پر تین دوست اور ایک عورت آگے آئے جن کے بیعت فارمز پُر کیے گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجموعی طور پر تیرہ ۱۳

باقی صفحہ ۴ پر

لجنہ اماء اللہ فوری توجہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے اور دفتر سوم کی تمامتر ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ڈالی ہے۔ اس وقت تحریک جدید دفتر سوم میں ہر نیا شخص جس نے اب تک تحریک جدید میں کسی وجہ سے حصہ نہیں لیا تھا وہ داخل ہو کر ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے۔ جو اس تحریک میں شمولیت کے نتیجہ میں ملتی ہیں۔ تمام لجنات اپنے شہر، اپنے قصبہ اور اپنے گاؤں کے تمام احمدی گھروں کا جائزہ لیں کہ کونسے گھر کے کون کون سے افراد ہیں جو اب تک تحریک جدید میں شامل نہیں۔ ان کو تحریک کریں کہ وہ تحریک جدید کے مجاہدین میں شامل ہوں اگر بیوی شامل ہے اور اس کا خاوند شامل نہیں تو بیوی کے ذریعہ خاوند کو تحریک کروائیں اور وعدہ وصول کر کے بھجوائیں۔ اگر خاوند شامل ہے اور بیوی نہیں تو بیوی کو بھی تحریک کر کے شامل کریں بے شک اکٹھا وعدہ میاں بیوی کا ہو مگر شامل ضرور ہوں۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ وعدہ جات لیں اور کوشش کریں کہ کوئی احمدی گھرانہ جو اس تحریک میں شامل ہو سکتا ہو محروم نہ رہ جائے اور پھر سال کے اندر ان کے وعدہ جات کی وصولی بھی کروا دیں۔ یہ رقم خود نہ وصول کریں بلکہ جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید ہی وصول کریں گے۔ آپ کا کام ان سے وعدہ لینے اور ان کو ادائیگی کی طرف توجہ دلانا ہے۔ اس کام کے لیے آپ کی کارکنات صرف اجلاسوں پر انحصار نہ کریں کہ وہاں اعلان کر دیا ہے۔ بلکہ ہر گھر تک پہنچ کر یہ تسلی کرنی ہے کہ وہ شامل ہیں یا نہیں اور جو شامل ہیں ان تک اپنے آقا کا پیغام پہنچانا ہے۔ بڑے شہروں میں کئی کارکنات مقرر کی جائیں اور ان کے سپرد گھر کئے جائیں تو جلد سے جلد یہ کام ہو۔ جلسہ سالانہ سے قبل زیادہ سے زیادہ وعدہ جات لیکر دفتر تحریک جدید کو بھجوائے جائیں۔ اس کام کو کرنے کے لیے ہر لجنہ میں سیکرٹری تحریک جدید کا تقرر بھی کریں۔

اللہ تعالیٰ اس ذمہ داری کو جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ پر ڈالی ہے صحیح رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؂

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی کی اہمیّت

(مکرم عبد المالک صاحب صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ لاہور)

ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ آخری زمانہ میں اسلام غالب آئے گا اور اس کا غلبہ تمام ادیان پر ہوگا اور قرآن کی حکمت تمام دلوں پر قائم ہوگی۔ اس غرض کے لیے کہ اسلام کی سربلندی ہو یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کریں اور ہماری زندگیوں کا ایک ہی مقصد ہو اور وہ یہ کہ اسلام ساری دنیا میں غالب ہو جس کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر احمدی اپنی زندگی وقف کرے جس کی اہمیت آپ نے درج ذیل الفاظ میں بیان فرمائی ہے:۔

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لیے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لیے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لیے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ ۹۸ صفحہ ۹۹)

اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی زندگی وقف کرنے والے کسی دینی اور دنیوی نعمت سے محروم نہیں رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر رنگ میں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور اس راہ میں اس قدر مزہ اور لطف انسان کو آتا ہے کہ اس کا عرفان ایک واقفِ زندگی کو ہی معلوم ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء جو اس مشن کو لے کر آتے ہیں اور ساری دنیا کے لیے نمونہ ہوتے ہیں وہ بس ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی خاطر وقف کر کے گزار دیتے ہیں۔ وہ سب سے زیادہ صاحبِ تجربہ ہوتے ہیں اور ان کا نمونہ واجب العمل اور واجب الاطاعت بھی ہوتا ہے اس لیے اس زمانہ کے مامور اور محبوبِ خدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس ملامت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لیے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔"

پھر فرماتے ہیں:۔

"پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہوگا بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رک نہیں سکتا ..... پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا تعالیٰ کے لیے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لیے پسند کرتے اور خدا کے لیے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۰۱)

حضور کی واضح اور پُرسوز ہدایات اور پھر حضور کا ذاتی نمونہ اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ ہم بھی جو حضور کے خادم ہیں آپ کے ارشادات پر عمل کریں تاکہ اشاعتِ اسلام اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہو جائیں۔ اس امر کی طرف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے احبابِ جماعت کو توجہ دلائی اور جماعت کے لیے تحریک وقفِ عارضی کی سکیم ۱۹۶۶ء میں جاری فرمائی جس کے بارہ میں خود حضور نے فرمایا:۔

"میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لیے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لیے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔"

(الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

ایک وقفِ زندگی کو عرصۂ وقف میں کیا کام کرنے پڑیں گے اس کی تفصیل خود حضور نے بیان فرمائی کہ:۔

"بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا۔ دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے ان دوستوں (واقفین) سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۶۶ء)

حضور نے اس امر کی اس قدر تاکید احبابِ جماعت کو فرمائی ہے کہ آپ فرماتے ہیں:۔

"وقفِ عارضی کے لیے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں تو سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لیے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لیے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۶۷ء)

یہ تحریک ہنگامی نہیں ہے بلکہ دائمی اور مستقل تحریک ہے اور اس میں ہمیشہ اور ہر سال حصہ لینا لازمی اور ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اس عظیم الشان تحریک کی افادیت کی اہمیت واضح کرنے کے لیے حضور نے فرمایا کہ:۔

"مربیوں کو بھی چاہیئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقفِ عارضی میں شامل ہو۔"

(الفضل ۲۷ اگست ۱۹۶۹ء)

پس ہمارا فرض ہے کہ اس روحانی تحریک کے بارہ میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے اور اپنی زندگی کے کچھ ایام جو دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کے ہیں اسکو رضا اور محبت اور رحمت کے حصول میں گزارنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مساجد میں دنیوی باتیں کرنیوالوں کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان یکون حدیثھم فی مساجدھم فی امر دنیاھم فلا تجالسوھم فلیس اللہ فیھم حاجۃ (مشکوٰۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جبکہ مساجد میں ان کی باتیں اپنے دنیوی معاملات کے بارہ میں ہوا کریں گی۔ ایسے لوگوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھو کیونکہ ایسا کرنے والوں سے خدا تعالیٰ کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو خبردار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ ان پر ایک ایسا وقت بھی آنے والا ہے جب لوگ مساجد میں ذکرِ الٰہی میں مشغول ہونے کی بجائے دنیوی باتوں میں وقت ضائع کیا کریں گے۔ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کے لائق نہ ہوگی۔

ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انتباہ کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہیئے اور ہرگز ان لوگوں میں شامل نہیں ہونا چاہیئے جو اس کے مرتکب ہوتے ہیں بلکہ خاموشی سے ذکرِ الٰہی میں مصروف رہ کر نمازوں سے پہلے اور بعد کا وقت گزارنا چاہیئے تاکہ ہمیں بھی ثواب حاصل ہو اور دوسرے لوگ بھی دلجمعی سے ذکرِ الٰہی اور نماز ادا کر سکیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

بقیہ:۔ قبول احمدیت

افراد کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہونے کی توفیق ملی فالحمد للہ علی ذالک۔

دعا فرمائیں مولا کریم ان سب کو ثبات قدم عطا فرمائے اور مزید سعید روحوں کی ہدایت و رہنمائی کا موجب بنا دے آمین ثم آمین۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ اکثر ان دوستوں میں سے پڑھے لکھے اور گاؤں کے معزز لوگ ہیں۔ انشاء اللہ مستقبل قریب میں مزید سعید روحوں کے قبولِ حق کی قوی امید ہے۔ نئی جماعت اس گاؤں میں قائم کر دی گئی ہے صدر اور سیکرٹری عہدیدار مقرر کر دیئے ہیں آئندہ چند دن کے اندر ایک اور وفد لوکل احمدی مبلغین کا یہاں آکر پھر تبلیغی نشست منعقد کرے گا۔ اور نئے شامل ہونے والے دوستوں کو جمعہ پڑھائے گا۔ یہ گاؤں گھانا کے بڑے مرکزی قید خانہ النسوم (NSAWAM) سے قریباً دس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے النسوم (NSAWAM) میں پہلے ہی عرصہ دو سال سے ہمارا احمدیہ مشن قائم ہے دعا فرمائیں مولا کریم اس علاقے میں ہماری جماعت کو مزید ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ برطانیہ

منعقدہ ۲۱ - ۲۲ اگست ۱۹۸۲ء

از مکرمہ مسز ناصرہ رشید صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ برطانیہ

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۱، ۲۲ اگست کو لجنہ اماء اللہ یوکے کے زیر اہتمام دو دن اجتماعات اکٹھے ہوئے۔ ۲۱ اگست کا دن ناصرات کے لئے مخصوص تھا۔ ۱۰ بجے صبح محترم شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج ہال میں تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم عزیزہ قدسیہ رشید نے کی۔ بعدہٗ محترم شیخ صاحب نے عورتوں سے پردے کے پیچھے سے خطاب فرمایا اور افتتاحی دعا کرائی۔ اس کے بعد محترمہ مسز ڈاکٹر عبدالسلام صاحبہ نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام ناصرات کے لئے پڑھ کر سنایا۔

مقابلوں کے لئے ناصرات کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

گروپ اوّل ۶ سے ۸ سال تک کی عمر کی بچیوں کا تھا
گروپ دوئم ۹ ۔ ۱۱ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ "
گروپ سوئم ۱۲ ۔ ۱۵ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ "

سارا دن مختلف مقابلے ہوتے رہے۔ جن میں تلاوتِ قرآنِ کریم۔ حفظِ قرآن۔ اردو تقاریر اور انگلش تقاریر کے مقابلے تھے۔ شام کو حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ (نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ) نے بچیوں سے خطاب فرمایا اور پوزیشن حاصل کرنیوالی بچیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ آپ نے تلاوتِ قرآنِ کریم گروپ ۱ میں اوّل آنیوالی بچی فرح راحت بٹ کو اپنی گرہ سے ۵ پاؤنڈ عنایت فرمائے۔ کارکردگی کے لحاظ سے

ناصرات الاحمدیہ گلاسکو اوّل
" " جلنگھم دوم
" " لندن اور والتھم سٹو سوم

قرار پائیں۔ ٹرافی ناصرات الاحمدیہ گلاسکو کو گئی دوپہر کو کھانا لجنہ اماء اللہ یوکے کی طرف سے مہیا کیا گیا۔ اسی دن شام ۹ بجے مجلس شوریٰ تھی جو کہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ (نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ) کی زیر صدارت ہوئی۔

۲۲ اگست بروز اتوار لجنہ کے لئے وقف تھا۔ تلاوت قرآن کریم مسز امۃ الواحد جاوید نے کی نظم امۃ المجید ظفر صاحبہ نے پڑھی۔ عہد دہرانے کے بعد محترمہ مسز سلام صاحبہ صدر لجنہ یوکے نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ کا پیغام جو آپ نے لجنہ کے لئے بھجوایا تھا پڑھا۔ اس کے بعد اجتماع کے مقابلے شروع ہوئے۔ مقابلوں کے لئے لجنہ کے دو گروپ بنائے گئے

گروپ اوّل۔ ان بہنوں اور بچیوں کا تھا جنہوں نے زیادہ تر تعلیم پاکستان میں حاصل کی ہے۔

گروپ دوم۔ ان بہنوں اور بچیوں کا تھا۔ جنکی زیادہ تر تعلیم لندن یا افریقہ وغیرہ میں ہوئی۔

تمام دن جو مقابلے ہوئے درج ذیل ہیں۔ مقابلہ تلاوتِ قرآن کریم۔ مقابلہ نظم۔ مقابلہ اردو و انگلش تقاریر۔ مقابلہ فی البدیہہ تقاریر اور مقابلہ حفظِ قرآن۔

اس موقعہ پر خاکسارہ نے لجنہ اماء اللہ یوکے کی مساعی کی مختصر رپورٹ بھی پیش کی۔ بعد ازاں حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بہنوں سے نہایت دلپذیر انداز میں خطاب فرمایا جس کا انگلش ترجمہ کر کے انگریز بہنوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے پوزیشن حاصل کرنیوالی بہنوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور سال رواں میں بہترین کام کرنے والی بہنوں کو سندات خوشنودی بھی عطا کیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری تعلیم و تربیت یوکے نے ان بہنوں کی سندات بھجوائیں جو کہ اسلامی اصول کی فلاسفی کے امتحان میں کامیاب ہوئی تھیں۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے یہ سندات بھی تقسیم فرمائیں اور جن بہنوں نے امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کی تھی ان کو انعامات بھی دیئے گئے۔

بعد ازاں مسز سلام صاحبہ نے بہنوں کا شکریہ ادا کیا۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے دعا کرائی اور دعا کرانے سے پہلے کارکردگی کے لحاظ سے اوّل دوم سوم آنیوالی لجنات میں انعامات تقسیم کئے۔

لجنہ اماء اللہ کرائیڈن اوّل
" " جلنگھم دوم
" " گلاسکو سوم

قرار پائیں۔ ٹرافی لجنہ اماء اللہ کرائیڈن کو گئی۔

ان اجتماعات میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لندن۔ والتھم سٹو۔ بارکنگ۔ جلنگھم۔ ہنسلو۔ مانچسٹر۔ بریڈفورڈ۔ برمنگھم۔ کرائیڈن۔ ساؤتھ آل۔ گلاسکو۔ ہڈرس فیلڈ۔ گرین فورڈ۔ لیمنگٹن سپا۔ گلاسکو سے بہنوں اور بچیوں نے شرکت کی۔

شعبہ نمائش کے زیر انتظام اشیائے خوردنی، کوک، آئس کریم اور دوسری چیزوں کے سٹال بھی تھے۔ باہر سے آنیوالی بہنوں اور بچیوں کو گیسٹ ہاؤس اور مختلف گھروں میں ٹھہرایا گیا۔

آخر میں ان بہنوں کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں جنہوں نے ضیافت۔ وقار عمل۔ ٹرانسپورٹ۔ ڈسپلن۔ آب رسانی۔ نمائش کیلئے سٹال۔ دوسرے ہر قسم کے جملہ انتظامات میں انتھک محنت سے کام کیا اور اس اجتماع کو کامیاب بنایا۔ جن بہنوں نے مہمانوں کو اپنے گھروں میں ٹھہرایا ان کیلئے بھی درخواستِ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رحمتوں سے نوازے۔

کذب بیانی بڑا گناہ ہے

معاشرتی امن و سکون کو قائم رکھنے کے لیے جھوٹ اور کذب بیانی سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ سیدھی اور صاف بات سے شکوک و شبہات دور ہوتے ہیں دلوں میں سکون پیدا ہوتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

یٰایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وقولوا قولاً سدیداً ۝ یصلح لکم اعمالکم (۳۳/۷۱-۷۲)

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچیدہ نہ ہو۔ یعنی سچی اور سیدھی بات کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارے سب کام وہ درست کر دے گا۔

سچائی کی برکت اور جھوٹ کی نحوست کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک حدیث میں بڑے ہی عمدہ طریق پر واضح فرمایا ہے۔

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالصدق فان الصدق یھدی الی البر وان البر یھدی الی الجنۃ وما یزال الرجل یصدق ویتحری الصدق حتی یکتب عند اللہ صدیقاً وایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار وما یزال الرجل یکذب ویتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذاباً (مسلم کتاب البر)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیئے کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی انسان کو جنت میں پہنچا دیتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچائی کے لیے جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے۔

خبردار جھوٹ سے پورے طور پر بچو کیونکہ جھوٹ فحش و فجور کا باعث بن جاتا ہے اور فسق و فجور آگ کی طرف لے جاتے ہیں۔ ایک انسان جھوٹ بولتا ہے اور مسلسل اس میں مبتلا رہ کر اس کا عادی ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

ایک اور حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے۔

عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم باکبر الکبائر۔ قلنا بلیٰ یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین وکان متکئاً فجلس فقال الا وقول الزور فما زال یکررھا حتی قلنا لیتہ سکت (بخاری کتاب الادب)

حضرت ابو بکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا حضور ضرور بتائیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضور تکیئے کا سہارا لیے تشریف فرما تھے۔ لیکن اس موقع پر جوش کی حالت میں سیدھے بیٹھ گئے۔ اور بڑے جلال سے فرمایا خبردار تیسرا بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے۔ حضور نے اس فقرہ کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے چاہا کہ کاش حضور اب سکوت اختیار فرمائیں۔

ہم سب کا فرض ہے کہ ہم جھوٹ سے بچیں۔ اپنے گھروں کی فضا کو جھوٹ سے پاک کریں ہر جگہ اور ہر موقع پر سچائی کو اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے آمین۔

(نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

لجنات فوری توجہ کریں

سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنات اماء اللہ کو جو ارشادات فرمائے ہیں وہ ۱۳ اکتوبر کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ یہ ارشادات اور ہدایات کسی ایک لجنہ کے لیے نہیں بلکہ ساری دنیا میں پھیلی ہوئی احمدی مستورات اور لجنات کے لیے ہیں تمام عہدہ دار فوری طور پر غور کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں سکیم بنا کر لجنہ مرکزیہ کو بھجوائیں تا حضور کی خدمت میں بغرض ہدایت و منظوری پیش کی جا سکے۔ یہ تجویزیں علیحدہ کاغذ پر بھجوائیں۔ ماہانہ رپورٹوں پر نہیں۔ نیز ہر شہر قصبہ اور گاؤں کے امراء مربیان اور پریذیڈنٹوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے شہر قصبہ یا گاؤں میں حضور کے ان ارشادات جمعہ کے دن وہاں کی عورتوں تک پہنچا دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمزور بھائیوں کو بھی ساتھ ملائیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر میں فرمایا:۔

"تو حقیقت یہ ہے کہ مسجدوں کی بڑی ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے مبلغین کی ضرورت ہے مگر میں ابھی کوئی تحریک نہیں کروں گا۔ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک اپنے کمزور بھائیوں کو ساتھ ملنے کا موقع نہ دیا جائے ہم ابھی آگے نہیں بڑھیں گے۔ ظلم ہوگا اُن پر جو محروم رہ جائیں اور قافلہ کہیں کا کہیں نکل جائے اُن کو چھوڑ کر اس لئے کچھ وقت ہمیں اُن کو اپنے ساتھ ملانے کے لئے دینا چاہیئے۔ اُن کو سمجھانا چاہیئے پیار اور محبت سے ان کو بتانا چاہیئے کہ کون سی نیکیاں ہیں کون سی سعادتیں ہیں جن سے تم محروم چلے آرہے ہو۔ جب تک یہ موقع مہیا نہ کیا جائے۔ اگر ہم چھوڑ کر آگے بڑھ جائیں گے۔ تو خدا کا کام ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔ یہ قافلہ تیز قدموں کے ساتھ آگے بڑھ جائے گا لیکن یہ اور ان کی اولادیں پھر دنیا میں جذب ہو جائیں گی۔ ان کا کوئی سہارا نہیں رہے گا۔ باقی۔ اس لئے انسانی ہمدردی کا تقاضا یہ ہے کہ ان کو ساتھ شامل کیا جائے"

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)۔ ناظر بیت المال آمد۔

ضروری اعلان

احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو نعش بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے ربوہ لائی جائے۔ اس کے تابوت کا سائز درج ذیل ہونا چاہیئے۔

لمبائی تابوت بیرون اطراف		سوا چھ فٹ
چوڑائی " "	"	پونے دو فٹ
اونچائی " "	"	ایک فٹ
" "	درمیان	ڈیڑھ فٹ

۲۔ جو احباب اپنے کسی عزیز کے مزار پر سنگ مرمر کا کتبہ بنوا کر لگانا چاہیں وہ ایسے کتبہ کی عبارت کی منظوری حاصل کر کے کتبہ تیار کروایا کریں۔ دفتر وصیت کی طرف سے پتھر کا مقررہ سائز حسب ذیل ہے۔

لمبائی دو فٹ ۔ چوڑائی سوا فٹ

۳۔ امانتاً دفن شدہ نعش کو ربوہ منتقل کرنے کے لئے دفتر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس امر کا احباب ضرور خیال رکھیں۔ کتبہ کی پشت پر کوئی حرف نہ لکھا جائے۔

(دفتر سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ع زبذلِ مال در راہش کسے مفلس نمی گردد

وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کے لئے مندرجہ ذیل شرطیں ہیں۔

(i) صفِ اوّل = -/۱۰۰۰ روپے یا اس سے زائد سالانہ

(ii) صفِ دوم = -/۵۰۰ روپے یا اس سے زائد مگر -/۱۰۰۰ روپے سے کم سالانہ۔

خدا تعالیٰ کی عطا کے شکرانے کے طور پر معاونین خصوصی وقفِ جدید میں شمولیت فرمائیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

لجنات متوجہ ہوں

بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ ۱۹۸۰-۸۱ء گذشتہ سال کے جلسہ سالانہ پر چھپنے کی بجائے اب شائع ہوئی ہے۔ کچھ لجنات اجتماع کے موقعہ پر لے گئی تھیں وہ لجنات جنہوں نے اجتماع پر رپورٹ نہیں لی فوری طور پر دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوالیں کیونکہ ہر لجنہ کے پاس رپورٹ سالانہ کا ہونا ضروری ہے۔ رپورٹ کی قیمت -/۱۵ روپے ہے۔ جو لجنات چوتھا حصہ چندہ میں سے نہیں رکھتیں وہ اطلاع دیں ان کو مفت بھجوا دی جائیگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

● محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد سعید صاحب باجوہ ابن نواب محمد دین صاحب (مرحوم) سابق صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد بعرصہ سے مختلف عوارضات کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ ان کے میاں چوہدری محمد سعید صاحب بھی بیمار ہیں ان ہر دو مخلصین کے لئے خاندان حضرت اقدس۔۔۔۔ اور بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد)

● عزیزم محمد اکرم ابن محمد جمال صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ حیدر آباد ڈویژن کو عرصہ سے کانوں کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے قوتِ سماعت پر بھی اثر ہے ڈاکٹر صاحب نے بتایا ہے کہ عزیز کے دونوں کانوں کے پردوں میں سوراخ ہے جس کی وجہ سے سخت تشویش ہے علاج جاری ہے دوستوں سے اس عزیز بچے کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ امید ہے بزرگانِ خاندان حضرت اقدس۔۔۔ اور احباب جماعت دعائے خاص فرماویں گے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ حیدر آباد)

● خاکسار کے نانا جان مکرم و محترم عبدالرحمان صاحب ملتانی دارالعلوم شرقی حال لودھراں گذشتہ چھ ماہ سے بیمار ہیں خاندان حضرت اقدس۔۔۔۔۔ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے صحت اور تندرستی عطا فرمائے۔ آمین۔

● مکرم و محترم قاضی محمد اسماعیل صاحب ناظم انصار اللہ ضلع ملتان گذشتہ ایک ماہ سے متعدد امراض میں مبتلا ہیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت نسبتاً بہتر ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے کامل صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

(جمال الدین شمس مربی سلسلہ حسین آگاہی ملتان)

● مکرم رفیق احمد صاحب قائد مجلس قاضی احمد کی والدہ بیتہ کے اپریشن کے لئے سول ہسپتال نواب شاہ میں داخل ہیں تمام احباب اور بزرگانِ سلسلہ سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے

(خاکسار نذر محمد خان معتمد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی اجلاس ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو مکرم مجیب الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں درج ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور ہوئی۔

"اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ راولپنڈی مکرم میاں عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر (ابن حضرت میاں الہ بخش صاحب صحابی مرحوم) کی وفات پر اپنے گہرے غم کا اظہار کرتے ہیں مرحوم کی وفات کا ایک المناک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کی وفات اُس وقت ہوئی جب آپ کی صاحبزادی کی برات گھر پر آئی ہوئی تھی۔

اراکین مجلس عاملہ اس صدمہ میں مرحوم کے فرزند اور اپنے رفیق کار مکرم میاں عبدالقدوس صاحب سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ و قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی شہر، مرحوم کی اہلیہ صاحبہ، بچوں اور بھائیوں سے تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ راولپنڈی)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کے موجودہ ایڈریس کا کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ولد چوہدری نظام الدین صاحب وصیت نمبر ۱۳۷۸۹ موضع جھول بستی احمدیہ ضلع رحیم یار خاں۔

۲۔ سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب وصیت نمبر ۱۳۸۴ ساکن چک ۸۴/ج فتح ضلع بہاولپور

۳۔ حکیم غلام رسول صاحب ولد میاں محمد بخش صاحب وصیت نمبر ۱۳۲۶۷ موضع جھول ضلع رحیم یار خاں۔

۴۔ چوہدری نبی بخش صاحب ولد وزیر صاحب وصیت نمبر ۱۴۱۲۶ ساکن چک ۱۰۹ ر ب روڈ ضلع فیصل آباد

۵۔ چوہدری نواب خاں صاحب ولد نتھے خاں صاحب وصیت نمبر ۱۴۰۵۵ ساکن ظفر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد سندھ۔

۶۔ چوہدری عبدالخالق صاحب ولد چوہدری احمد الدین صاحب وصیت نمبر ۱۳۸۹۴ چک ۱۶۹/ او ضلع بہاولنگر۔

۷۔ بیگم بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۱۴۱۳۵ چک ۳۰۶/گ۔ ب ضلع فیصل آباد

۸۔ مرزا حسن محمد صاحب ولد میاں مہر الدین صاحب وصیت نمبر ۱۳۹۴۳ کروندی ضلع خیرپور سندھ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

"مجالس انصار اللہ ۲۰ تا ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ عشرہ اصلاح وارشاد منا رہی ہیں۔

مربیان کرام انصار اللہ کے پروگراموں میں تعاون کریں اور مجالس کی راہنمائی فرمائیں"۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

مربیان کرام توجہ فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام!

تحریک جدید (دفتر سوم) کے مالی جہاد میں تمام خدّام کا شامل ہونا ضروری ہے

مہتمم تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ضلع تھرپارکر کی مجالس انصاراللہ کا تربیتی دورہ

امسال یکم اگست سے ۲۵ اگست تک قیادت اصلاح وارشاد انصاراللہ مرکزیہ کی طرف سے ضلع تھرپارکر (سندھ) کی دُور اُفتادہ مجالس کے ایک تفصیلی دورہ کا پروگرام مرتب کیا گیا جو گذشتہ سال کے مختصر دورہ کی کامیابی کا نتیجہ تھا۔ اس دورہ کا مقصد جماعتی سرگرمیوں پر مشتمل سلائیڈز کا پروگرام دکھانے کے علاوہ سوال وجواب کی مجالس منعقد کروانا تھا۔ اس طرح مجالس کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور اُن کو ضروری ہدایات دینا بھی اس پروگرام کا ایک حصّہ تھا۔ دورہ کرنے والا وفد مکرم منصور احمد صاحب بشیر مربی سلسلہ اور مکرم میجر عبدالحمید صاحب شرما پر مشتمل تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سندھ کی بارہ اہم مجالس کے علاوہ نگر پارکر کی نو نئی جماعتوں میں یہ پروگرام دکھانے کا موقعہ ملا اس طرح اوّل الذکر مجالس کی کارکردگی کا جائزہ لے کر انہیں ضروری ہدایات دی گئیں اور مذاکرات کی مجالس منعقد کیں۔ جن مجالس کا جائزہ لیا گیا ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ میرپور خاص ۲۔ پھیرو چجی ۳۔ شریف آباد ۴۔ چک ۲۷۰ الف۔ ۵۔ کنری۔ ۶۔ گوٹھ علم دین۔ ۷۔ میرپور خاص ۸۔ محمود آباد۔ ۹۔ لطیف نگر ۱۰۔ نصرت آباد۔ ۱۱۔ نوکوٹ ۱۲۔ نور نگر۔ ۱۳۔ صادق پور ۱۴۔ ناصر آباد۔ ۱۵۔ نبی سرر وڈ۔ ۱۶۔ گوٹھ عزیز احمد۔ ۱۷۔ گوٹھ احمدیہ۔ ۱۸۔ کریم نگر۔

ان مجالس کو خاص طور پر اس طرف توجہ دلائی گئی کہ وہ احمدیت کے پیغام کو دوسروں تک پہنچائیں اور ان کے دکھوں اور رنجوں کا مداوا اس رنگ میں کر کے ان سے حقیقی ہمدردی کا ثبوت دیں۔ اس طرح انہیں توجہ دلائی گئی کہ جلسہ سالانہ پر جو اہم علمی مواضیع پر تقاریر ہوتی ہیں خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات انہیں سنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ دوستوں کو جلسہ سالانہ پر ساتھ لائیں۔ ان امور کے متعلق تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا کہ ہر مجلس انصاراللہ کے گذشتہ سال کے کوائف کیا تھے اور امسال وہ اس پر کتنی زیادتی کریں گے۔

نگر پارکر میں چونکہ کوئی اچھی سڑک وغیرہ اور بجلی نہیں اس لئے مرکز سے جانیوالے وفد کو جیپ کے علاوہ جنریٹر بھی مہیا کیا گیا۔ پاکستان اس دُور اُفتادہ اور ہر قسم کی سہولتوں سے محروم ہزاروں مربع میل کے علاقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سلائیڈز کا پروگرام بہت ہی کامیاب رہا۔ یہاں ہمارے ۲۰۰۰ کے قریب نومسلموں اور ہندوؤں نے یہ پروگرام دیکھے۔ ان میں خانہ کعبہ مسجد نبوی۔ حج کے ارکان اور ہماری جماعت کی بیرونی سرگرمیوں کی تصاویر دکھائی گئی تھیں چونکہ دیکھنے والوں کی اکثریت نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ سلائیڈز دیکھی تھیں۔ اس لئے وہ بہت ہی دلچسپی اور ممنونیت کے جذبات کے ساتھ ان پروگراموں میں حصّہ لیتے۔ ان سے فائدہ اُٹھاتے اور سوالات بھی پوچھتے اس طرح ان میں سے غیر مسلم اپنی غلط فہمیوں کو دُور کر کے اسلام کے متعلق بہت اعلیٰ تاثر لے کر جاتے۔ بعض ایسے بھی تھے جنہیں حلقہ بگوشِ اسلام ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس دورہ کے دوران انصاراللہ مرکزیہ کے ڈرائیور سیّد افضال شاہ صاحب نے بہت ہی محنت سے نگر پارکر کے وسیع وعریض ریگستان میں اپنے آرام کو تیاگتے ہوئے گاڑی چلائی۔ اس طرح مذکورہ بالا مجالس کے زعماء۔ ان کے کارکنان نیز صدر صاحبان اور پھر نگر پارکر کی جماعتوں کے معلّمین کی بھی قیادت اصلاح وارشاد خاص طور پر ممنون ہے کہ انہوں نے بہت ہی محنت خلوص و پیار سے دن رات کام کیا۔ مرکزی نمائندگان کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کر کے ان کے پروگراموں کو کامیاب کرنے کے لئے حتی الوسع کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(قیادت اصلاح وارشاد انصاراللہ مرکزیہ)

مد مکانات مستحقین

"دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں غرباء کے مکانات تعمیر کرانے کے لئے "مد مکانات مستحقین" کھول دی گئی ہے۔ اس فنڈ میں ادائیگی کے لئے جملہ رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام براہِ راست بھجوائی جائیں" (پرائیویٹ سیکرٹری)

لیڈی ڈاکٹرز متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے اس موقع پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تحت ایک شعبہ طبی امداد کا ہوتا ہے۔ ہمیشہ کی طرح اس سال بھی لیڈی ڈاکٹرز اپنی خدمات پیش کریں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

جو لیڈی ڈاکٹرز اپنی خدمات پیش کرنا چاہیں وہ اپنے نام جلد از جلد دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔ اور یہ بھی تحریر کریں کہ ان کا قیام کہاں ہوگا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر
دواخانہ حکیم نظام جان
آپکی خدمت میں حاضر ہوگا
جلسہ گاہ کے قریب چوک مسجد اقصیٰ میں عرصہ دو ماہ سے باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے
چوک مسجد اقصیٰ
حکیم انوار احمد جان۔ ربوہ

عینک سے نجات
سُرمہ طفیل قیمت ۱۱/ روپے
موتیا کا بغیر اپریشن علاج۔ دُھند۔ جالا۔ ککرے
آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بیحد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی
حال:۔ کوٹہ کلاں گولبازار۔ ربوہ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ھ

اٹھرا، بانجھ پن، نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لئے اُمید کی کرن
اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کے لئے مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔
ایک خط لکھکر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
المنار دواخانہ ربوہ

بواسیر وغیرہ کی ادویات
PILES CURE — بواسیر خونی وبادی
Hemorrhoids Cure — ضدی، سخت مسّے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
FISSURE CURE — چیر اور کٹاؤ
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — قبض
Flatulence Cure — گیس، ہوا، ریاح
ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ کیپسولز سے۔ 15/- فی کیور۔ پائلز آئنٹمنٹ -/5 - لٹریچر فری۔
خاص سٹاکسٹس
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ ٹال ڈوچوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک تیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکو چوک میو ہسپتال
لاہور: سعید میڈیکل سٹور چوک لوہاری نزد پان گلی
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور۔ سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: ایکسٹ کمرشل سنٹر میٹلانڈ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون 606/607

★ ماہنامہ انصاراللہ کی توسیع اشاعت میں حصّہ لیجئے۔ منیجر ماہنامہ انصاراللہ ★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطاب

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

اس لیے جو زبانیں نہیں جانتے وہ یہ پمفلٹ لے کر تبلیغ کے لیے جائیں اور اہل سپین کو سنا کر تبلیغ کریں اس کے شروع میں یہ الفاظ ٹیپ ہوں کہ ہم سپینش زبان نہیں جانتے مگر ہماری خواہش ہے کہ آپ تک اسلام کا پیغام پہنچائیں اس کے بعد تبلیغی گفتگو ہو اور اسی میں مزید معلومات کے لیے سپین مشن کا پتہ درج ہو۔ اسی طرح سے تربیت کے لیے مزید ٹیپس بھی ہوں کہ جب کوئی سپینش مسلمان ہو جائے تو اس کو اسلام کا طریق بتایا جا سکے۔

جوبلی کا تبلیغی منصوبہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ سپین کی مجلس شوریٰ میں یہ بات طے ہوئی تھی کہ صد سالہ جوبلی منانے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حضور تحفے کیا پیش کیے جائیں؟ صرف نعرے لگانا تو کافی نہیں، عملِ صالح بھی ساتھ چاہیئے۔ تبھی یہ نعرے آسمان تک پہنچ سکیں گے۔ اس لیے یہ منصوبہ بنایا گیا ہے کہ جوبلی تک ایک سو ممالک میں احمدیت کا جھنڈا گڑا ہوا ہونا چاہیئے۔ اور سو ممالک میں تبلیغ کے لیے مشن قائم ہوں۔ یہ ایک بڑا منصوبہ ہے اس پر بڑی تیزی سے کام شروع کر دینا چاہیئے۔ جو ہتھیار میسر ہے اسی کو لے کر چل پڑیں۔ لٹریچر یا کسی اور چیز کے انتظار میں وقت ضائع نہیں کرنا۔ توفیق سے بڑھ کر تو خدا تعالیٰ نہیں مانگتا۔ اس سکیم کو اس طرح سے چلایا جائے گا کہ مختلف ممالک کے سپرد بعض ممالک کر دیئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں منصوبہ بندی تحریک جدید کا کام ہے۔ اب ہمارے پاس صرف ۶/۵ سال ہیں۔ اگر تین ماہ میں یہ تیاری مکمل ہو جائے تو ہر سال نئے پھل لگنے شروع ہو جائیں گے۔ پاکستان کے احمدیوں کا اس میں بڑا حصہ دعا سے کام لینا ہوگا۔ اس لئے باقاعدگی سے مسلسل دعا کریں ابکا اتنا گہرا اور معجزانہ اثر ہوتا ہے کہ حیرانی ہوتی ہے۔

حضور نے فرمایا پاکستان کے لوگ روپے سے مدد نہیں کر سکتے کیونکہ باہر روپیہ بھجوانے پر پابندیاں ہیں۔ لیکن یہ روکیں تو ہماری تمناؤں اور خواہشوں میں حائل ہیں۔ ہمارے کام میں تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب روکیں دور فرما دے گا انشاء اللہ

دیہات میں تبلیغ

حضور ایدہ اللہ نے مجلس انصار اللہ کو خصوصی طور پر دیہات میں تبلیغ کرنے کی طرف متوجہ فرمایا اور کہا کہ ہر مجلس ایک گاؤں چن لے اور ایک سال میں ایک گاؤں میں احمدیت پہنچانے کا عزم کرے آپ دیکھیں گے کہ چند سال میں فضا تبدیل ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دشمن مکر کرتا ہے۔ اور اپنی کوشش کرتا ہے۔ مگر اللہ کی تدبیر سب سے بہتر ہے جتنا وہ آپ کو ذلیل و رسوا کرنے کے منصوبے بناتے ہیں۔ آپ اللہ کی تائید سے منصوبہ بنائیں۔

حضور نے نہایت جلالی شان سے بارعب آواز میں کہا، دیکھتے دیکھتے اللہ کی تائید سے یہی نہیں دنیا کی بستیاں احمدی ہو جائیں گی انشاء اللہ احمدیت کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا یہاں رکاوٹ کے برخلاف جو کچھ ہے وہ لوگوں کی خوابیں ہیں جو کبھی پوری نہیں ہوں گی۔ وہی خواب پوری ہوگی جو میرے آقا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب ہے جو میرے آقا مسیح موعود علیہ السلام کی خواب ہے۔ ساری دنیا میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑا جائے گا اور دشمن اسلام کی ساری خوابیں ناکام جائیں گی۔ نہیں پوری ہونگی۔ نامراد نکلیں گی۔ اور ایک وقت آئے گا کہ اس ملک میں بھی مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ وہی جھنڈا گاڑا جائیگا۔ جو محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہے۔ اگر آپ دعائیں کریں گے، اگر آپ احسن تدبیر کریں گے، اگر آپ برائی کا بدلہ حسن و احسان سے دیں گے اور صبر سے کام لیں گے تو یہی تقدیر ہے جو پوری ہوگی اس کے سوا اور کوئی تقدیر نظر نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ اس کے لئے منصوبہ بندی کرنے کی توفیق عطا کرے۔

آخر میں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ جس طرح خوشیاں سمیٹ کر آپ گھر سے نکلے اسی طرح امن و سلامتی سے گھر بھی جائیں اور اپنے خیریت سے پہنچنے کی اطلاع بھی دیں تاکہ ہمارے دل بھی حمد سے بھر جائیں۔

اس کے بعد حضور نے عہد دہرایا اور پھر منبر پر ہی کھڑے کھڑے دعا کروائی اور آخر میں السلام علیکم کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

اعلان

خلافت لائبریری موسم سرما میں یکم نومبر سے صبح ۷-۴۵ تا اذان نماز مغرب کھلی رہتی ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس نئی سہولت سے استفادہ فرمائیں۔

(انچارج خلافت لائبریری)

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۶۱ ہش ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز اتوار

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰	افتتاحی خطاب و دعا	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا اسلامی تصور	مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	عیسائیت کی عالمگیر سرگرمیاں / عالمِ اسلام کے لئے لمحۂ فکریہ	مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	احمدیت — عافیت کا حصار	مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	اشاعتِ اسلام زمین کے کناروں تک	مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۶۱ ہش ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز سوموار

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	خاتمیتِ محمدیہ کی عظیم تجلیات	مکرم سلطان محمود صاحب انور
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن۔	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	تفسیر آیتِ استخلاف	مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۶۱ ہش ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز منگل

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح	خاکسار محمد شفیع اشرف
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ہجرت حضرت مسیح علیہ السلام	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	ذکرِ حبیب علیہ السلام	مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)